باقیات

101

کہ انہوں نے نئی بلندیوں کو سراہا۔ امبیڈکر سمیت تمام آئین سازوں کو جمہوریت کی ماں کے طور پر بنانے میں ہندوستان کو فخر ہے۔ سابق وزیر اعظم ڈاکٹر منموہن سنگھ کے انتقال پر رنج وغم کا اظہار کرتے ہوئے محترمہ مرمو نے پریاگ راج مہا کمبھ میں مونی اماوسیہ کے موقع پر صبح سویرے بھگدڑ میں جان گنوانے والوں کو خراج عقیدت پیش کیا اور زخمیوں کی جلد صحت یابی کی خواہش ظاہر کی۔

صدر جمہوریہ نے کہا" آج حکومت بے مثال کامیابیوں کے ذریعے ہندوستان کے ترقی کے سفر کے اس سنہرے دور کو نئی توانائی دے رہی ہے۔ حکومت کی تیسری مدت میں تین گنا تیز رفتاری سے کام ہو رہا ہے۔ آج ملک بڑے فیصلوں اور پالیسیوں کو غیر معمولی رفتار سے نافذ ہوتے دیکھ رہا ہے۔ اور ان فیصلوں میں ملک کے غریب، متوسط طبقے، نوجوانوں، خواتین اور کسانوں کو اولین ترجیح ملی ہے۔ گاؤں کے غریبوں کو ان کی رہائشی زمین اور مالی شمولیت کا حق دینے کے لیے پرعزم ہے۔ سوامتوا یوجنا کے تحت اب تک دو کروڑ پچیس لاکھ پراپرٹی کارڈ جاری کیے گئے ہیں، جن میں سے تقریباً 70 لاکھ کارڈ پچھلے چھ ماہ میں جاری کیے گئے ہیں۔ پی ایم کسان سمان ندھی کے تحت گزشتہ مہینوں میں کروڑوں کسانوں کو 41 ہزار کروڑ روپے کی رقم ادا کی گئی ہے۔ قبائلی سماج کے پانچ کروڑ لوگوں کے لیے" دھرتی آبا قبائلی گاؤں ابھیان" مہم شروع کی گئی ہے۔ اس کے لیے اسی ہزار کروڑ روپے کا انتظام کیا گیا ہے۔ حکومت کے ایک دہائی کے دور نے ترقی یافتہ ہندوستان کے سفر کو نئی توانائی بخشی ہے۔

صدر جمہوریہ نے کہا کہ آیوشمان بھارت اسکیم کے تحت 70 سال یا اس سے زیادہ عمر کے چھ کروڑ بزرگ شہریوں کو ہیلتھ انشورنس فراہم کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ انہیں ہر سال 5 لاکھ روپے کا ہیلتھ کور ملے گا۔ چھوٹے کاروباریوں کے لیے مدرا قرض کی حد 10 لاکھ روپے سے بڑھا کر 20 لاکھ روپے کر دی گئی ہے۔ حکومت نے نوجوانوں کی تعلیم اور ان کے لیے روزگار کے نئے مواقع پیدا کرنے پر خصوصی توجہ دی ہے۔ اعلیٰ تعلیم میں ہونہار طلبہ کو مالی مدد فراہم کرنے کے لیے پی ایم ودیا لکشمی یوجنا شروع کی گئی ہے۔ ایک کروڑ نوجوانوں کو ٹاپ 500 کمپنیوں میں انٹرن شپ کے مواقع بھی فراہم کیے جائیں گے۔ پیپر لیک ہونے کے واقعات کو روکنے اور بھرتیوں میں شفافیت کو یقینی بنانے کے لیے نیا قانون نافذ کیا گیا ہے۔ کوآپریٹو کے ذریعے خوشحالی کے جذبے پر عمل کرتے ہوئے حکومت نے 'ترِبھون' کوآپریٹو یونیورسٹی قائم کرنے کی تجویز کو منظوری دی ہے۔

محترمہ مرمو نے کہا کہ حکومت نے پردھان منتری گرام سڑک یوجنا کے چوتھے مرحلے میں 25 ہزار بستیوں کو جوڑنے کے لیے 70 ہزار کروڑ روپے کی منظوری دی ہے۔ آج جب ہمارا ملک اٹل جی کی صد سالہ یوم پیدائش منا رہا ہے، پردھان منتری گرام سڑک یوجنا ان کے وژن کا مترادف ہے۔ اب ملک میں 71 وندے بھارت، امرت بھارت اور نمو بھارت ٹرینیں چل رہی ہیں، جن میں سے گزشتہ چھ ماہ میں سترہ نئی وندے بھارت اور ایک نمو بھارت ٹرین شامل کی گئی ہے۔

حکومت نے بہت سے اہم موضوعات جیسے" ون نیشن ون الیکشن" اور" وقف ایکٹ ترمیم" پر بھی تیز رفتاری سے کام کیا ہے۔ محترمہ مرمو نے کہا" میری حکومت کے ایک دہائی طویل دور نے ترقی یافتہ ہندوستان کے سفر کو نئی توانائی بخشی ہے۔ ترقی یافتہ ہندوستان کے وژن میں عوامی شراکت کی اجتماعی طاقت، ملک کی اقتصادی ترقی کے لیے ایک روڈ میپ، ڈیجیٹل انقلاب کی شکل میں ٹیکنالوجی کی طاقت اور جدید بنیادی ڈھانچے کی بنیاد ہے۔ حکومت کی کوششوں سے ہندوستان دنیا کی تیسری بڑی معیشت بننے جا رہا ہے۔" اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کہ ایک ترقی یافتہ ہندوستان کی پرواز ہمارے آئین کے نظریات کے مطابق جاری رہے، حکومت نے اچھی حکمرانی کے مرکز میں خدمت، اچھی حکمرانی، خوشحالی اور عزت نفس کے بنیادی اصولوں کو رکھا ہے۔" انہوں نے کہا" حکومت تیز رفتاری سے اصلاحات، نفاذ اور تبدیلی کے اپنے عزم پر عمل پیرا ہے۔ حکومت کا منتر سب کا ساتھ، سب کا وکاس، سب کا وشواس اور سب کا پریاس ہے۔ اس منتر کا صرف ایک ہی مقصد ایک ترقی یافتہ ہندوستان کی تعمیر ہے۔

صدر جمہوریہ نے کہا کہ" ترقی بھی بامعنی بنتی ہے جب آخری نمبر پر کھڑا شخص ملک کی ترقی کے ثمرات حاصل کرنا شروع کر دیتا ہے۔ یہ انتودیا کا جذبہ ہے جس کے لیے میری حکومت پرعزم ہے۔ بااختیار بنانے کا احساس جو غریبوں کو باوقار زندگی دے کر پیدا ہوتا ہے وہ غربت سے لڑنے میں ان کی مدد کرتا ہے۔ سوچھ بھارت مہم کے تحت بنائے گئے 12 کروڑ بیت الخلا، پردھان منتری اجولا یوجنا کے تحت 10 کروڑ گیس کنکشن، 80 کروڑ ضرورت مندوں کو راشن، سوبھاگیہ یوجنا، جل جیون مشن جیسی کئی اسکیموں نے غریبوں کو یہ یقین دلایا ہے کہ وہ عزت کے ساتھ زندہ رہ سکتے ہیں۔ انہی کوششوں کی بدولت آج ملک کے 25 کروڑ لوگ غربت پر قابو پا کر اپنی زندگی میں آگے بڑھ رہے ہیں۔ انہوں نے نو مڈل کلاس کا ایک گروپ بنایا ہے، جو ہندوستان کی ترقی کو نئی توانائی سے بھر رہا ہے۔

صدر جمہوریہ نے کہا کہ ہندوستان جیسے ملک کی اقتصادی ترقی کی تعریف متوسط طبقے کی خواہشات اور ان کی تکمیل سے ہوتی ہے۔ متوسط طبقہ جتنے بڑے خواب دیکھے گا ملک اتنا ہی اونچی اڑان بھرے گا۔ حکومت نے متوسط طبقے کے تعاون کو نہ صرف کھلے دل سے تسلیم کیا ہے بلکہ ہر موقع پر اس کی تعریف بھی کی ہے۔ سرکاری ملازمین بھی متوسط طبقے کے اہم نمائندے ہیں۔ حال ہی میں سرکاری ملازمین کی فلاح و بہبود کے لیے آٹھویں پے کمیشن کی تشکیل کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ یہ فیصلہ آنے والے برسوں میں سرکاری ملازمین کی تنخواہوں میں بڑے اضافے کی بنیاد بنے گا۔ انٹیگریٹڈ پنشن اسکیم کے تحت مرکزی حکومت کے لاکھوں ملازمین کو پچاس فیصد یقینی پنشن فراہم کرنے کا بھی فیصلہ کیا گیا ہے، جس کا بڑے پیمانے پر خیر مقدم کیا گیا ہے۔ میری حکومت متوسط طبقے کا اپنا گھر بنانے کا خواب پورا کرنے کے لیے بھی پرعزم ہے۔ ریرا جیسا قانون بنا کر متوسط طبقے کے خوابوں کو تحفظ فراہم کیا گیا ہے۔" ہوم لون پر سبسڈی دی جا رہی ہے۔"

انہوں نے کہا کہ اڑان اسکیم نے تقریباً 5.1 کروڑ لوگوں کا ہوائی جہاز سے سفر کرنے کا خواب پورا کیا ہے۔ جن اوشدھی کیندر میں 80 فیصد رعایتی نرخوں پر دوائیں دستیاب ہونے کی وجہ سے ہم وطنوں کے 30 ہزار کروڑ روپے سے زیادہ کی بچت ہوئی ہے۔ ہر مضمون کے مطالعہ کے لیے سیٹوں کی تعداد میں کئی گنا اضافے سے متوسط طبقے کو بہت فائدہ ہوا ہے۔ قوم کی تعمیر میں ٹیکس دہندگان کے تعاون کا احترام کرتے ہوئے میری حکومت نے ٹیکس سے متعلق معاملات کو آسان بنایا ہے۔ ٹیکس تنازعات کو کم کرنے کے لیے فیس لیس اسیسمنٹ متعارف کروا کر شفافیت میں اضافہ کیا گیا ہے۔ اب ملک میں پچھتر سال سے زائد عمر کے بزرگ شہریوں کو جنہیں صرف پنشن ملتی ہے انکم ٹیکس گوشوارے جمع کرانے کے حوالے سے اپنے فیصلے خود کرنے کا حق دے دیا گیا ہے۔

محترمہ مرمو نے کہا کہ حکومت خواتین کی قیادت میں ملک کو بااختیار بنانے میں یقین رکھتی ہے۔ ناری شکتی وندن ایکٹ کے ذریعے لوک سبھا اور قانون ساز اسمبلیوں میں خواتین کے لیے ریزرویشن اس سمت میں ایک اہم قدم ہے۔ قومی دیہی روزی روٹی مشن کے تحت 91 لاکھ سے زیادہ سیلف ہیلپ گروپس کو بااختیار بنایا جا رہا ہے۔ ملک کی دس کروڑ سے زیادہ خواتین اس سے جڑی ہوئی ہیں۔ بینک لنکیج کے ذریعہ ان میں کل 9 لاکھ کروڑ روپے سے زیادہ کی رقم تقسیم کی گئی ہے۔ حکومت کا مقصد ملک میں تین کروڑ لکھ پتی دیدی پیدا کرنا ہے۔ آج ایک کروڑ پندرہ لاکھ سے زیادہ لکھپتی دیدی باوقار زندگی گزار رہی ہیں۔ ان میں سے پچھلے 6 مہینوں میں تقریباً 50 لاکھ لکھپتی دیدیاں بنی ہیں۔ یہ خواتین بطور کاروباری اپنی خاندانی آمدنی میں حصہ ڈال رہی ہیں۔

صدر نے کہا کہ بیمہ سکھی مہم چند ماہ قبل" سب کے لیے بیمہ" کے جذبے کے ساتھ شروع کی گئی ہے۔ ہماری بینکنگ اور ڈی بی ٹی سکھیاں دور دراز علاقوں کے لوگوں کو مالیاتی نظام سے جوڑنے میں اہم کردار ادا کر رہی ہیں۔ کرشی سکھیاں قدرتی کھیتی کو فروغ دے رہی ہیں اور پشو سکھیوں کے ذریعے ہمارے مویشیوں کو تقویت مل رہی ہے۔ ڈرون دیدی اسکیم خواتین کو معاشی اور تکنیکی طور پر بااختیار بنانے کا ذریعہ بن گئی ہے۔

صدر جمہوریہ دروپدی مرمو نے کہا ہے کہ ملک میں جدید بنیادی ڈھانچے کی ترقی کو ایک نئی رفتار مل رہی ہے اور اس سے نہ صرف شہریوں کی زندگی بہتر ہو رہی ہے بلکہ ان کے اعتماد میں بھی اضافہ ہو رہا ہے اور دنیا میں ہندوستان کی شبیہ مزید مضبوط ہو رہی ہے۔ جمعہ کو پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں سے خطاب کرتے ہوئے محترمہ مرمو نے کہا کہ حکومت ایک ترقی یافتہ ہندوستان کی تعمیر کے لیے بنیادی ڈھانچے کی ترقی کو اہمیت دے رہی ہے اور سڑکوں، ریلوے اور بندرگاہوں کو جدید بنانے کے ساتھ ساتھ میٹرو ریل اور ہوائی راستوں پر بھی خصوصی توجہ دے رہی ہے۔ اس سے ترقی یافتہ ہندوستان کے سفر کو نئی توانائی مل رہی ہے، جس سے عوامی شرکت اجتماعی طاقت کا سبب بن رہی ہے۔

انہوں نے کہا کہ جدید انفراسٹرکچر کی ترقی سے شہریوں کو بہتر زندگی اور ملک کی نئی شناخت کے ساتھ ہی ملک کے لوگوں میں نیا اعتماد پیدا ہو رہا ہے۔ ملک نے گزشتہ دہائی میں عالمی معیار کے بنیادی ڈھانچے کی تعمیر میں کئی سنگ میل حاصل کیے ہیں۔ اس سے دنیا میں ہندوستان کی شبیہ مضبوط ہوئی ہے اور ہندوستان میں سرمایہ کاروں کا اعتماد بڑھا ہے، صنعتوں کو فروغ ملا ہے اور نئی ملازمتیں پیدا ہو رہی ہیں۔ صدر نے کہا، "حکومت ملک کے ہر حصے کو ہائی ویز اور ایکسپریس ویز سے جوڑنے کے لیے مشن موڈ میں کام کر رہی ہے۔ پی ایم گتی شکتی نیشنل ماسٹر پلان کی وجہ سے پروجیکٹوں کی تکمیل کی رفتار میں اضافہ ہوا ہے۔ دس سال پہلے بنیادی ڈھانچے کا بجٹ تقریباً 2 لاکھ کروڑ روپے تھا جو گزشتہ بجٹ میں بڑھ کر 11 لاکھ کروڑ روپے سے زیادہ ہو گیا۔

پچھلی دہائی کے کام کو آگے بڑھاتے ہوئے، پچھلے چھ مہینوں میں حکومت نے مستقبل کے لیے بنیادی ڈھانچے کی ترقی میں ریکارڈ سرمایہ کاری کی ہے۔ انہوں نے کہا، "اودھم پور-سری نگر-بارہمولہ ریل لنک پروجیکٹ مکمل ہو چکا ہے اور اب ملک کشمیر سے کنیا کماری تک ریلوے لائن سے جڑ جائے گا۔ اس بلند نظر منصوبے کے تحت چناب برج کی تعمیر ہوئی ہے جو دنیا کا بلند ترین ریل پل ہے۔ نیز، انجی برج، ملک کا پہلا ریل کیبل برج بن گیا ہے۔ شنکن لا ٹنل پر کام بھی کامیابی سے جاری ہے۔ مستقبل قریب میں مکمل ہونے پر یہ دنیا کی بلند ترین سرنگ ہوگی۔ اس سے لداخ اور ہماچل پردیش کے درمیان ہمہ موسمی رابطہ برقرار رہے گا۔

محترمہ مرمو نے سڑک اور ریل راستوں کے ساتھ ساتھ بندرگاہوں اور ہوائی راستوں کا بھی ذکر کیا اور کہا، "وادھون میں ہندوستان کی پہلی ڈیپ واٹر میگا پورٹ کا سنگ بنیاد رکھا گیا ہے۔ چھہتر ہزار کروڑ کی لاگت سے بننے والا یہ پورٹ دنیا کی دس بہترین بندرگاہوں میں سے ایک ہوگا۔ ہندوستان کا شہری ہوابازی کا شعبہ بھی تیزی سے ترقی کر رہا ہے۔ ملک کی فضائی کمپنیوں نے 700,1 سے زیادہ نئے طیاروں کے آرڈر دیے ہیں۔ اتنی بڑی تعداد میں آنے والی پروازوں کو سنبھالنے کے لیے ہم ہوائی اڈوں کو بڑھا رہے ہیں۔ پچھلی دہائی میں ملک میں ہوائی اڈوں کی تعداد دوگنی ہو گئی ہے۔

صدر جمہوریہ دروپدی مرمو نے آج کہا کہ ترقی یافتہ ہندوستان کا ایک اہم معیار ملک کی متوازن ترقی ہے۔ پارلیمنٹ کے مشترکہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے محترمہ مرمو نے کہا کہ ملک کے کسی بھی علاقے میں یہ احساس نہیں ہونا چاہئے کہ وہ ترقی میں پیچھے رہ گیا ہے۔ انہوں نے کہا" میری حکومت نے شمال مشرقی خطے کے لوگوں کے ان جذبات کو سمجھا اور ان کے دلوں میں موجود دوری کے احساس کو ختم کیا۔ دس سے زائد امن معاہدوں پر دستخط کر کے حکومت نے بہت سے گروہوں کو امن کے راستے پر جوڑنے کا کام کیا ہے۔ اس سمت میں پہلا اشٹ لکشمی مہوتسو منعقد کیا گیا تھا تاکہ پورا ملک شمال مشرقی خطے کی آٹھ ریاستوں کی صلاحیت کو دیکھ سکے۔

" آرٹیکل 370 ہٹائے جانے کے بعد جموں و کشمیر میں ترقی کے لیے سازگار ماحول پیدا ہوا ہے۔ جموں و کشمیر میں لوک سبھا اور اسمبلی دونوں انتخابات پرامن طریقے سے ہوئے۔ جموں و کشمیر کے عوام اس کامیابی پر مبارکباد کے مستحق ہیں۔ اس سال ہم ڈاکٹر شیاما پرساد مکھرجی کی 125 ویں یوم پیدائش منائیں گے، جنہوں نے کہا تھا-" حقیقی قوم پرستی نہ صرف ہندوستان کے جسمانی اتحاد میں ہے، بلکہ اس کے ثقافتی اتحاد کو مضبوط بنانے میں بھی ہے"۔ انہوں نے کہا

انہوں نے کہا کہ شمال مشرق کی ترقی کے ساتھ ساتھ حکومت نے پوروودیا یعنی ملک کی مشرقی ریاستوں کی ہمہ جہت ترقی کے لیے ایکشن پلان پر کام شروع کر دیا ہے، جس سے روزگار کے نئے مواقع بھی فراہم ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ انڈمان نکوبار اور لکشدیپ میں بھی ترقیاتی پروجیکٹ شروع کر کے انہیں ملک کی ترقی کے سفر میں ایک اہم مقام دیا گیا ہے۔

صدر جمہوریہ دروپدی مرمو نے آج کہا کہ ایک 'معاشی سپر پاور' بننے کے ساتھ ساتھ ہندوستان بھی تیزی سے 'ثقافتی سپر پاور' اور 'وشو بندھو' کے طور پر ابھر رہا ہے، جو مشکل حالات میں ایک اتحادی ہے اور پوری دنیا اسے قبول کر رہی ہے۔ پارلیمنٹ کے بجٹ اجلاس کے پہلے دن دونوں ایوانوں کے مشترکہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے محترمہ مرمو نے کہا" میری حکومت کی کوششوں سے آج ہندوستان نے عالمی ثقافتی اسٹیج پر خود کو ایک عالمی رہنما کے طور پر قائم کیا ہے۔ تمام ایشیائی بودھ ممالک کو جوڑنے کے لیے میری حکومت نے پہلی ایشیائی بدھسٹ کانفرنس کا انعقاد کیا۔ گزشتہ سال عالمی ثقافتی وراثت کمیٹی کا اجلاس بھی ہندوستان میں منعقد ہوا تھا جس میں 140 ممالک نے شرکت کی تھی"۔

صدر جمہوریہ نے کہا کہ بین الاقوامی یوگا ڈے کے ذریعہ آج پوری دنیا ہندوستان کی یوگا روایت کو اپنا رہی ہے۔ عالمی عدم استحکام کے ماحول میں ہندوستان معاشی، سماجی اور سیاسی استحکام کا ستون بن کر دنیا کے سامنے ایک مثال پیش کر رہا ہے۔ جی۔ 7 سمٹ ہو، کواڈ، برکس، ایس سی او یا جی۔ 20، پوری دنیا نے ہندوستان کی صلاحیتوں، پالیسیوں اور ارادوں پر اعتماد کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج ہندوستان سب سے بڑے عالمی پلیٹ فارم پر بھی اپنے مفادات کو مضبوطی سے پیش کرتا ہے۔ جی۔ 20 کی کامیاب تنظیم اور دہلی اعلامیہ اس کی مثالیں ہیں۔ تیسری گلوبل ساؤتھ سمٹ، انڈیا، آسیان سمٹ اور انڈیا کیریکوم سمٹ میں ہم نے گلوبل ساؤتھ سے متعلق مسائل پر اظہار خیال کیا ہے۔ ہم نے مستقبل کی چوٹی کانفرنس میں ہندوستان کے" مستقبل کے لیے وژن" کو پیش کیا ہے۔

انہوں نے کہا کہ حکومت نے اس ماہ بھوبنیشور میں پرواسی بھارتیہ دیوس کا اہتمام کیا تھا۔ ہمارے مہاجر بھائیوں اور بہنوں کی سہولت ہماری ترجیح ہے، اسی لیے حکومت نے چھ نئے سفارت خانے اور چار نئے تجارتی سفارت خانے کھولنے کا فیصلہ کیا ہے۔ محترمہ مرمو نے کہا" ہندوستان نے فوری طور پر دنیا کے بہت سے آفات زدہ علاقوں میں مدد کا ہاتھ بڑھایا ہے، جس سے وشو بندھو کی شبیہ مضبوط ہوئی ہے۔" ہندوستان نے اپنے ڈیجیٹل پبلک انفراسٹرکچر کو کئی ممالک کے ساتھ شیئر کیا ہے اور جن اوشدھی کیندر قائم کیے ہیں"۔

انہوں نے کہا کہ ترقی کی عظیم عمارت کو نئی بلندیوں تک لے جانے کے لیے مضبوط ستونوں کی ضرورت ہے۔ ہندوستان کی ترقی کے لیے میری حکومت نے اصلاحات، نفاذ اور تبدیلی کے تین مضبوط ستون بنائے ہیں۔ آج یہ الفاظ پوری دنیا میں ہندوستان کے نئے گڈ گورننس ماڈل کے مترادف بن گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جدید انفراسٹرکچر کی ترقی نہ صرف شہریوں کو بہتر زندگی اور ملک کو ایک نئی شناخت فراہم کر رہی ہے بلکہ اس سے ملک کے لوگوں میں نیا اعتماد بھی پیدا ہو رہا ہے۔ ملک نے گزشتہ دہائی میں عالمی معیار کے بنیادی ڈھانچے کی تعمیر میں کئی سنگ میل حاصل کیے ہیں۔ اس سے دنیا میں ہندوستان کی شبیہ مضبوط ہوئی ہے، ہندوستان میں سرمایہ کاروں کے اعتماد میں اضافہ ہوا ہے اور صنعتوں کو تقویت ملی ہے۔

مرمو نے ہم وطنوں کے درمیان اتحاد کے عہد کو دہراتے ہوئے ہندوستان کو ایک ترقی یافتہ ملک بنانے کی اپیل کرتے ہوئے کہا کہ حکومت نے کئی قدم اٹھائے ہیں اور عالمی برادری میں ملک کی ساکھ اور اثر بڑھا ہے۔ مشترکہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے محترمہ مرمو نے کہا" جب ہم ایک ساتھ آگے بڑھیں گے تو ہماری نسلیں یقیناً ایک ترقی یافتہ، مضبوط، قابل اور خوشحال ہندوستان دیکھیں گی۔" انہوں نے کہا کہ ان کی حکومت کی کوششوں سے آج عالمی عدم استحکام کے ماحول میں ہندوستان معاشی، سماجی اور سیاسی استحکام کا ستون بن کر دنیا کے سامنے ایک مثال پیش کر رہا ہے۔ برکس، شنگھائی تعاون تنظیم اور جی 20 سربراہی اجلاسوں میں پوری دنیا نے ہندوستان کی صلاحیتوں اور پالیسیوں پر اعتماد کا اظہار کیا ہے۔

اپنے خطاب میں صدر جمہوریہ نے نوجوانوں، خواتین، کسانوں اور سماج کے دیگر طبقات اور ملک کے مختلف خطوں کی ہمہ جہت ترقی کے لیے ایک بڑا تصوری وژن پیش کیا اور کہا کہ حکومت جدید انفراسٹرکچر، ڈیجیٹل عوامی ترقی کے ساتھ ساتھ ہندوستان کی اقتصادی ترقی بھی عالمی سطح پر بھرپور ثقافتی توجہ کو بڑھا رہی ہے۔

مرمو نے جمعہ کو کہا کہ ہماری حکومت کی ایک دہائی طویل مدت کار نے ترقی یافتہ ہندوستان کے سفر کو نئی توانائی بخشی ہے اور ترقی یافتہ ہندوستان کے وژن میں" عوامی شراکت کی اجتماعی طاقت ہے، ملک کی معاشی ترقی کا ایک روڈ میپ ہے، ڈیجیٹل انقلاب کی شکل میں ٹیکنالوجی کی طاقت ہے اور جدید انفراسٹرکچر کی بنیاد ہے۔ مرمو نے کہا کہ حکومت کی کوششوں سے ہندوستان دنیا کی تیسری سب سے بڑی معیشت بننے جا رہا ہے۔ ترقی یافتہ ہندوستان کی پرواز کو آئین کے نظریات سے مسلسل رہنمائی حاصل ہوتی رہے، اس کے لئے حکومت نے خدمت، اچھی حکمرانی، خوشحالی اور عزت نفس، ان کلیدی اصولوں کو گورننس کے مرکز میں رکھا ہے۔ حکومت ریفورم، پرفارم اور ٹرانسفارم کے اپنے عزم کو تیز رفتاری سے آگے بڑھا رہی ہے۔ حکومت کا منتر ہے- سب کا ساتھ، سب کا وکاس، سب کا وشواس اور سب کا پریاس اور اس منتر کا واحد مقصد ایک ترقی یافتہ ہندوستان کی تشکیل ہے۔

صدر جمہوریہ دروپدی مرمو نے آج کہا کہ ان کی حکومت کی کوششوں سے ملک کے دلت، پسماندہ اور قبائلی طبقہ کے لوگ سب سے زیادہ استفادہ کر رہے ہیں۔ پارلیمنٹ کے مشترکہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے محترمہ مرمو نے کہا" میری حکومت نے ہماری قبائلی اور دلت برادریوں کی فلاح و بہبود کو اولین ترجیح دی ہے، جنہیں آزادی کے کئی دہائیوں بعد بھی نظر انداز کیا گیا تھا۔ دھرتی آبا قبائلی گاؤں ابھیان اور پی ایم-جن من یوجنا اس کی براہ راست مثالیں ہیں۔ ملک بھر میں قائم 470 سے زیادہ ایکلویہ ماڈل رہائشی اسکولوں کے ذریعے تقریباً 25.1 لاکھ قبائلی بچوں کو اسکولی تعلیم فراہم کی جا رہی ہے۔"

صدر جمہوریہ نے کہا کہ گزشتہ 10 برسوں میں قبائلی اکثریتی علاقوں میں 30 نئے میڈیکل کالج کھولے گئے ہیں۔ قبائلی کمیونٹی کے سکیل سیل سے متعلق صحت کے مسائل کو بھی ایک خصوصی قومی مشن چلا کر حل کیا جا رہا ہے۔ اس مشن کے تحت تقریباً پانچ کروڑ لوگوں کی اسکریننگ کی گئی ہے۔ صدر نے کہا" میری حکومت نے قبائلی ورثے کے تحفظ کے لیے بھی بہت سے اقدامات کیے ہیں۔ اس سال بھگوان برسا منڈا کے 150 ویں یوم پیدائش کو پورے ملک میں قبائلی افتخار کے سال کے طور پر منایا جا رہا ہے۔ پی ایم سورج یوجنا کی توسیع معاشرے کے پسماندہ طبقوں کو آسان قرض فراہم کرنے کے لیے کی گئی ہے اور معذور افراد کو سرکاری اسکیموں کا فائدہ پہنچانے کے لیے ایک کروڑ سے زیادہ معذور شناختی کارڈ جاری کیے گئے ہیں۔ صفائی کے سپاہیوں کے لیے چلائی جا رہی نمستے اسکیم' کی توسیع اب ان بھائیوں اور بہنوں کو شامل کرنے کے لیے کی گئی ہے جنہوں نے صفائی کا بیڑا اٹھایا ہے۔ اس مقصد کے مطابق کہ ترقی یافتہ ہندوستان کے سفر میں کسی کو بھی نہ چھوڑا جائے، میری حکومت ایک سیچوریشن اپروچ کے ساتھ کام کر رہی ہے۔

صدر جمہوریہ دروپدی مرمو نے کہا ہے کہ معاشرے کے ہر طبقے کو سستی، قابل رسائی اور معیاری صحت کی دیکھ بھال کی خدمات فراہم کرنا حکومت کی ترجیح ہے اور اسپتال، علاج اور ادویات کی دستیابی کی وجہ سے ایک عام خاندان میں صحت پر ہونے والے اخراجات مسلسل کم ہو رہے ہیں۔ جمعہ کو بجٹ اجلاس سے قبل پارلیمنٹ کے مشترکہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے محترمہ مرمو نے کہا کہ ملک میں ایک لاکھ 75 ہزار آیوشمان آروگیہ مندر بنائے گئے ہیں تاکہ شہریوں کو صحت کی بہتر خدمات فراہم کی جا سکیں۔ کینسر کے مریضوں کی بڑھتی ہوئی تعداد اور علاج کے اخراجات کے پیش نظر کینسر کی کئی ادویات کو درآمدی ڈیوٹی سے استثنیٰ دے دیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اب تک تقریباً نو کروڑ خواتین کی سروائیکل کینسر کی جانچ کی جا چکی ہے۔

صدر جمہوریہ نے کہا کہ حکومت کی کوششوں سے دماغی بخار سے لڑنے میں ملک نے کافی کامیابیاں حاصل کی ہیں۔ اس کی وجہ سے اموات کی شرح اب چھ فیصد تک آ گئی ہے۔ قومی ٹی بی کے خاتمے کے پروگرام کے تحت ٹی بی کے مریضوں کی تعداد میں بھی کمی آئی ہے۔ انہوں نے کہا" میں اپنے تمام ہم وطنوں اور ممبران پارلیمنٹ سے اپیل کرتی ہوں کہ ہم مل کر ٹی بی سے پاک ہندوستان کی مہم کو کامیاب بنانے میں اپنا حصہ ڈالیں۔"

انہوں نے کہا کہ ہندوستان میں زچگی کی شرح اموات اور بچوں کی شرح اموات میں نمایاں بہتری آئی ہے۔ حاملہ خواتین اور بچوں کے لیے ویکسینیشن پروگرام کی درست نگرانی کے لیے یو-ون پورٹل شروع کیا گیا ہے۔ اس پورٹل پر اب تک تقریباً 30 کروڑ ویکسین کی خوراکیں رجسٹر کی جا چکی ہیں۔ ٹیلی میڈیسن کے ذریعے 30 کروڑ سے زیادہ ای-ٹیلی مشاورت سے شہریوں نے فائدہ اٹھایا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت اگلے پانچ سالوں میں ملک کے میڈیکل کالجوں میں 75 ہزار نئی سیٹیں بنانے پر بھی کام کر رہی ہے۔ حکومت صحت کے شعبے کے بنیادی ڈھانچے اور طبی آلات کی تیاری کو فروغ دے رہی ہے۔

102

اسٹاک مارکیٹ کی جانب سے جاری کردہ سرکلر میں اس بات کی تصدیق کی گئی ہے۔ ہفتہ کو بازار معمول کے مطابق اپنے معمول کے اوقات کے ساتھ کام کریں گے۔ اس کے ساتھ ہی محترمہ سیتا رمن 10 بار بجٹ پیش کرنے والے سابق وزیر اعظم مرار جی دیسائی کے ریکارڈ کے اور قریب آئیں گی۔ سابق وزیر اعظم مرار جی دیسائی کے نام 10 بار بجٹ پیش کرنے کا ریکارڈ۔ مسٹر دیسائی نے 1959-1964 کے درمیان وزیر خزانہ کے طور پر چھ بار اور 1967-1969 کے درمیان چار بار بجٹ پیش کیا تھا۔

103

سی سدھ بدھی پردے دیوی بھکتی مکتی پردینی منتر پوتے سدا دیوی مہالکشمی نموستوتے۔ ماں لکشمی ہمیں کامیابی اور حکمت، اور خوشحالی اور بھلائی بھی دیتی ہے۔ میں دیوی لکشمی سے دعا کرتا ہوں کہ ملک کے ہر غریب اور متوسط طبقے کو دیوی لکشمی کا کرم نصیب ہو"۔

انہوں نے ہندوستانی جمہوریہ کے 75 سال مکمل ہونے کو ملک کے ہر شہری کے لیے سب سے قابل فخر لمحہ قرار دیا اور کہا کہ جمہوری دنیا کے لئے بھی ہندوستان کی یہ طاقت اپنی ایک خصوصی جگہ بناتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک کے عوام نے مجھے تیسری بار یہ ذمہ داری سونپی ہے اور یہ اس تیسری مدت کا پہلا مکمل بجٹ ہے اور میں یقین سے کہہ سکتا ہوں کہ 2047 میں جب ہم آزادی کے 100 سال منائیں گے تو ترقی یافتہ ہندوستان کا جو عزم ملک نے لیا ہے، یہ بجٹ سیشن، یہ بجٹ ایک نیا اعتماد پیدا کرے گا، نئی توانائی دے گا کہ جب ملک آزادی کے 100 سال منائے گا، وہ ترقی یافتہ ہو کر رہے گا۔ 140 کروڑ ہم وطن اپنی اجتماعی کوششوں سے اس قرارداد کو پورا کریں گے۔

انہوں نے کہا کہ تیسری مدت میں ہم ملک کو ہمہ جہتی ترقی کی طرف مشن موڈ پر لے جائیں گے، چاہے وہ جغرافیائی، سماجی یا مختلف اقتصادی سطحوں کے تناظر میں ہو۔ ہم ہمہ جہت ترقی حاصل کرنے کے عزم کے ساتھ مشن موڈ میں آگے بڑھ رہے ہیں۔ جدت، شمولیت اور سرمایہ کاری نے مسلسل اقتصادی سرگرمیوں کے لیے ہمارے روڈ میپ کی بنیاد رکھی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمیشہ کی طرح اس سیشن میں بھی بہت سے تاریخی دن ہوں گے اور وسیع غور و خوض کے بعد ایسے قوانین بنائے جائیں گے جو قوم کی طاقت بڑھانے کا کام کریں گے۔

104

سے ملک میں خوردہ افراط زر مالی سال 2023-24 میں 4.5 فیصد سے کم ہو کر مالی سال 2024-25 (اپریل تا دسمبر) میں 9.4 فیصد پر آ گیا ہے۔ مالی سال 2023-24 اور موجودہ مالی سال 2024-25 (اپریل تا دسمبر) کے درمیان نان فوڈ، غیر ایندھن کی افراط زر میں 9.0 فیصد کی کمی آئی ہے۔ اقتصادی سروے میں کہا گیا ہے کہ حکومت کے انتظامی اقدامات جیسے اشیائے خورد و نوش کے بفر اسٹاک میں اضافہ، اشیائے خورد و نوش کو اوپن مارکیٹ میں جاری کرنا اور سپلائی میں کمی کی صورت میں درآمدات میں نرمی مہنگائی کو مستحکم رکھنے میں مددگار ثابت ہوئی ہے۔

اقتصادی سروے میں کہا گیا ہے کہ ملک کی اشیائے خورد و نوش کی افراط زر کچھ غذائی اشیاء جیسے سبزیوں اور دالوں کی وجہ سے ہوئی ہے۔ سبزیوں اور دالوں کی قیمتوں نے بنیادی طور پر مالی سال 2024-25 میں اپریل سے دسمبر تک 3.32 فیصد کی کل افراط زر کو متاثر کیا۔ ان اشیاء کو چھوڑ کر رواں مالی سال اپریل سے دسمبر تک اشیائے خورد و نوش کی اوسط مہنگائی 3.4 فیصد رہی جو کہ مجموعی غذائی مہنگائی 1.4 فیصد سے کم ہے۔

اقتصادی سروے میں کہا گیا ہے کہ مالی سال 2023-24 اور رواں سال میں بھی پیاز کی قیمتوں میں اضافے کا دباؤ ہے۔ اگرچہ قیمتوں کو کنٹرول کرنے کے لیے حکومت کی جانب سے فوری اقدامات کیے گئے ہیں، لیکن پیاز گزشتہ مالی سال اور رواں مالی سال (اپریل سے دسمبر) میں کم پیداوار اور محدود رسد کی وجہ سے مہنگائی کے دباؤ میں رہی۔ مالی سال 2023-24 سے کم رسد کی وجہ سے ٹماٹر کی قیمتیں بھی وقتاً فوقتاً بڑھ رہی ہیں۔ حکومت کی جانب سے سرگرم کوششوں کے باوجود، ٹماٹر کی قیمتیں اس کے خراب ہونے اور اس کی کاشت صرف چند ریاستوں تک محدود ہونے کی وجہ سے بڑھتی رہیں۔

اقتصادی سروے 2024-25 میں کہا گیا ہے کہ موجودہ مالی سال میں کنیکٹیویٹی انفراسٹرکچر میں سرمایہ کاری کی وجہ سے کنیکٹیویٹی میں اضافہ جاری ہے اور کئی دہائیوں کے دوران کنیکٹیویٹی انفراسٹرکچر میں سرمایہ کاری کو برقرار رکھنے کے لیے اگلے دو برسوں میں ہندوستان کی بلند شرح نمو کو برقرار رکھنے کی ضرورت ہے۔ مرکزی وزیر خزانہ نرملا سیتا رمن نے آج پارلیمنٹ میں اقتصادی سروے 2024-25 (2024-25) پیش کیا جس میں کہا گیا ہے کہ مالی سال 2025 کے دوران ٹریفک، نقل و حمل اور سڑک رابطہ کی سہولیات میں اضافہ ہوتا رہے گا۔ انہوں نے کہا کہ آنے والی دہائیوں میں ترقی کی بلند شرح کو برقرار رکھنے کے لیے ہندوستان کو بنیادی ڈھانچے میں سرمایہ کاری کرنے کی ضرورت ہے۔

سروے رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ گزشتہ سال کے مقابلے اس سال ریلوے نیٹ ورک کی توسیع میں نمایاں اضافہ ہوا ہے جبکہ رولنگ اسٹاک میں اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔ ریلوے اسٹیشن کے بنیادی ڈھانچے پر توجہ اور انجنوں اور ٹرین کے ڈبوں کی تعداد میں اضافہ اور بہتری نے ریلوے سیکٹر میں مسافروں کی سہولیات میں نمایاں اضافہ کیا ہے۔ ہندوستانی ریلوے اپنے سگنلنگ اور حفاظتی نظام کو جدید بنا کر اور ریلوے کے وسیع نیٹ ورک میں حفاظت کو یقینی بنا کر ٹرین آپریشن کے معیار کو بہتر بنا رہا ہے۔ ریل کے سفر کو مضبوط بنانے کے لیے مختلف انتظامات کیے گئے ہیں جس میں مکینیکل سگنلنگ سسٹم کا خاتمہ، کاوچ آٹومیٹک ریلوے پروٹیکشن سسٹم، الیکٹرانک انٹر لاکنگ، آٹومیٹک بلاک سگنلنگ اور الیکٹرانک انٹر لاکنگ کے لیے سگنل ڈیزائن آٹومیشن ٹول جیسی چیزیں شامل ہیں۔

سروے کے مطابق ریل نظام میں گتی شکتی ملٹی ماڈل کارگو ٹرمینلز (جی سی ٹی) قائم کیے جا رہے ہیں۔ 31 اکتوبر 2024 تک 91 گتی شکتی ملٹی ماڈل کارگو ٹرمینلز اور 234 سائٹس کی منظوری دی گئی۔ صفر کاربن کے اخراج کے مقصد کے لیے انڈین ریلوے نے 2029-30 تک 30 گیگاواٹ قابل تجدید توانائی کا ہدف مقرر کیا ہے۔ جس کے لیے اکتوبر 2024 تک 375 میگاواٹ سولر انرجی اور 103 میگاواٹ ونڈ انرجی مقرر ہے۔

سروے میں کہا گیا ہے کہ پی ایم گتی شکتی پورٹل پر دکھائے گئے تین ریلوے راہداریوں کے تحت 17.11 لاکھ کروڑ روپے کے 434 پروجیکٹوں کو منظوری دی گئی ہے۔ پبلک پرائیویٹ پارٹنر شپ ماڈل کے تحت، 17 پروجیکٹ (16,434 کروڑ روپے کی مالیت) مکمل ہو چکے ہیں اور فی الحال 8 پروجیکٹ (16,614 کروڑ روپے کی) پر کام جاری ہے۔ اپریل اور اکتوبر 2024 کے درمیان نئی وندے بھارت ٹرینوں کے 17 جوڑے ہندوستانی ریلوے کے نیٹ ورک میں شامل کیے گئے ہیں اور 228 کوچ تیار کیے گئے ہیں۔

پورٹ، شپنگ اور اندرون ملک آبی نقل و حمل کے شعبے کے بارے میں سروے میں کہا گیا ہے کہ مالی سال 2025 میں بندرگاہوں کی صلاحیت میں اضافہ ہوا ہے، جس سے آپریشنل کارکردگی میں بہتری آئی ہے اور ملک کی بڑی بندرگاہوں پر اوسطاً کنٹینر کی آمد و رفت میں کمی آئی ہے۔ مالی سال 2024 میں یہ 48 گھنٹے 1 منٹ تھا جو مالی سال 2025 (اپریل تا نومبر) میں 30 گھنٹے 4 منٹ تک پہنچ گیا۔ اس شعبے میں کئی اصلاحات میں کہا جاتا ہے کہ مرکزی حکومت نے پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے تحت 69 ہزار 800 کروڑ روپے کی لاگت کے 98 پروجیکٹوں کو منظوری دی ہے جس میں 23 مشترکہ پروجیکٹ بھی شامل ہیں۔ اس کے علاوہ پی پی پی کی 38 ہزار کروڑ روپے کی سرمایہ کاری سے وادھون پورٹ پروجیکٹ تیار کیا جا رہا ہے۔ اس وقت 41 ہزار 480 کروڑ روپے کی لاگت کے 56 پروجیکٹ چل رہے ہیں، جس سے بندرگاہ کی صلاحیت میں تقریباً 550 ملین ٹن سالانہ (ایم ٹی پی اے) کا اضافہ ہوا ہے۔

رپورٹ کے مطابق اکتوبر 2024 کے دوران لوتھل میں 14 گیلریوں کے ساتھ ایک میوزیم سمیت نیشنل میری ٹائم ہیریٹیج کمپلیکس کی منظوری دی گئی، جس میں سب سے اونچا لائٹ ہاؤس میوزیم، ہندوستانی بحریہ کی ایک وسیع گیلری اور ایک خصوصی تفریحی پارک شامل ہے۔ اسی طرح، بحر ہند میں عظیم نکوبار جزیرے کی گلیتھیا بے میں ایک بین الاقوامی کنٹینر ٹرانس شپمنٹ پورٹ کا منصوبہ بنایا گیا ہے۔ اس پروجیکٹ کا مقصد ہندوستانی مشرقی ساحلی بندرگاہوں اور پڑوسی ممالک کے ساتھ ٹرانس شپمنٹ کو فروغ دینا ہے۔

اربن واٹر ویز پروجیکٹ کے تحت 1303 کروڑ روپے کے پروجیکٹوں پر کام ہو رہا ہے اور فی الحال 30 میں سے 16 پروجیکٹ مکمل ہو چکے ہیں۔ ان ترقیاتی کاموں سے 35 لاکھ مسافروں کو فائدہ ہوا ہے اور 5 لاکھ گاڑیوں اور ساز و سامان کے 1 لاکھ ٹرکوں کی آمد و رفت میں سہولت ہوئی ہے۔ ہندوستان شمال مشرقی خطے میں اپنی آبی گزرگاہوں کے رابطے کو تیزی سے بڑھا رہا ہے۔ اس کے لیے بنگلہ دیش میں آبی گزرگاہوں کی ترقی میں 80 فیصد حصہ ڈالا جا رہا ہے اور 305 کروڑ روپے کا ایک منصوبہ ہے۔ برہم پترا اور باراک ندیوں اور ہند - بنگلہ دیش پروٹوکول روٹ کی ترقی کے لیے ہندوستان 1,100 کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کر رہا ہے۔

روڈ ٹرانسپورٹ سیکٹر کے حوالے سے اکنامک سروے رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ ہندوستان کا کل روڈ نیٹ ورک 4.63 لاکھ کلومیٹر ہے، جس میں 1 لاکھ 46 ہزار 195 کلومیٹر کا نیشنل ہائی وے نیٹ ورک بھی شامل ہے۔ نیشنل ہائی وے نیٹ ورک ہندوستان میں روڈ ٹرانسپورٹ کی ریڑھ کی ہڈی ہے۔ اگرچہ یہ ملک میں سڑکوں کے نیٹ ورک کا صرف دو فیصد ہے، لیکن یہ سڑکوں کے ذریعے 40 فیصد مال برداری اور ٹریفک کے لیے ذمہ دار ہے۔ روڈ ٹرانسپورٹ کے شعبے میں اصلاحات پر بات کرتے ہوئے رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ ملک میں پراجیکٹ پر مبنی قومی شاہراہوں کی ترقی کے بجائے راہداری کی بنیاد پر سڑکوں کی ترقی کو ترجیح دی گئی ہے، جس کی وجہ سے ملک میں شاہراہوں کی تعداد میں بے مثال اضافہ ہوا ہے۔ یہ تعداد سال 2014 میں 91 ہزار 287 کلومیٹر تھی جو 2024 میں بڑھ کر 1 لاکھ 46 ہزار کلومیٹر ہو گئی ہے۔ ہندوستان مالا پروجیکٹ، چار دھام مہامارگ پروجیکٹ، نیشنل ہائی اسپیڈ کوریڈور اور چار لین اور اس سے اوپر کی قومی شاہراہوں کو اہمیت دی جا رہی ہے۔ سڑکوں کے رابطے کو بہتر بنانے کے لیے کئی اہم اقدامات کیے گئے ہیں، جن میں شاہراہوں پر جدید ٹریفک مینجمنٹ، لاجسٹک پارکس کی ترقی، گاڑیوں کے اسکریپ کا پائیدار انتظام اور کئی روپ وے منصوبے شامل ہیں۔

شہری ہوابازی کے شعبے میں اقتصادی سروے میں کہا گیا ہے کہ ہوائی اڈے کے آپریٹرز اور بلڈرز بشمول ایئرپورٹ اتھارٹی آف انڈیا مالی سال 2020 سے 2025 کے درمیان 91 ہزار کروڑ روپے سے زیادہ کے سرمایہ خرچ کے منصوبے پر کام کر رہے ہیں۔ اس رقم کے تحت نومبر 2024 تک تقریباً 91 فیصد کام مکمل ہو چکا ہے۔ اس شعبے میں کی گئی بہتری کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اڑان اسکیم کے تحت اب تک 88 ہوائی اڈوں کو جوڑنے والے 619 ہوائی راستے چلائے جا رہے ہیں جن میں 2 ایروڈوم اور 13 ہیلی پورٹ شامل ہیں۔ مالی سال 2024 تک ایئرپورٹ کارگو ہینڈلنگ کی صلاحیت 0.8 ملین میٹرک ٹن تک پہنچ جائے گی۔

ڈیجیٹل کنیکٹیویٹی کے بارے میں کہا گیا کہ حکومت کے ڈیجیٹل انڈیا وژن کے مطابق اس مالی سال کے دوران ڈیجیٹل کنیکٹیویٹی، ڈیجیٹل شمولیت، تکنیکی اختراعات اور ریگولیٹری اصلاحات میں کافی پیش رفت ہوئی ہے۔ اس شعبے میں اصلاحات کے بارے میں بتایا گیا کہ ٹیلی کمیونیکیشن کے شعبے میں 31 اکتوبر 2024 تک تمام ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں 5۔ جی خدمات شروع کر دی گئی تھیں۔ اگست 2024 میں یونیورسل سروس اوبلیگیشن فنڈ کا نام تبدیل کر کے ڈیجیٹل انڈیا فنڈ (ڈی بی این) کر دیا گیا۔ ڈی بی این کے تحت بہت سے اقدامات کیے گئے ہیں جس میں بھارت نیٹ پروجیکٹ، شمال مشرقی علاقے میں جامع ٹیلی کام ترقیاتی منصوبہ، انڈمان اور نکوبار اور لکشدیپ جزائر کے لیے ٹیلی کام کے ترقیاتی کام، محروم علاقوں میں موبائل خدمات اور خواہش مند اضلاع کے لیے خصوصی اسکیمیں شامل ہیں۔ انفارمیشن ٹیکنالوجی کے میدان میں، 30 نومبر 2024 تک نیشنل انفارمیٹکس سنٹر نے اپنے جی آئی کلاؤڈ انیشی ایٹو پلیٹ فارم پر 917,1 ایپلی کیشنز کو سہولت فراہم کی ہے اور ان کی حمایت کی ہے جسے میگھراج کے نام سے جانا جاتا ہے۔

حکومت نے 23 پبلک اور پرائیویٹ کلاؤڈ سروس فراہم کرنے والوں کو صارف کے محکموں کی کلاؤڈ ضروریات کو پورا کرنے کے لیے نامزد کیا ہے۔ اقتصادی سروے 2024-25 کے مطابق اعلیٰ شرح نمو کی رفتار کو برقرار رکھنے کے لیے اگلی دو دہائیوں میں بنیادی ڈھانچے کی تخلیق میں منظم سرمایہ کاری کی ضرورت ہے۔ مربوط ملٹی موڈل ٹرانسپورٹ سسٹم اور فی الحال دستیاب انفراسٹرکچر کی جدید کاری کے ذریعے آخری میل کی نقل و حمل اور ٹریفک رابطے کو یقینی بنانے کے لیے حکومت کی کوششیں جاری ہیں۔

105

گذشتہ شب دہشت گردوں کی نقل و حرکت کو دیکھا گیا، انہوں نے کہا: 'وہاں تعینات مستعد جوانوں نے دراندازی کرنے والے دہشت گردوں کو روکا جس کے نتیجے میں طرفین کے درمیان شدید فائرنگ شروع ہوئی۔ پوسٹ میں کہا گیا کہ آپریشن رات بھر جاری رہا جس کے نتیجے میں دو دہشت گردوں کو بے اثر کر دیا گیا۔ پوسٹ میں مزید کہا گیا کہ علاقے میں تلاشی کے نتیجے میں بڑی تعداد میں اسلحہ اور جنگی سامان برآمد ہوا ہے۔ علاقے میں آپریشن ہنوز جاری ہے۔

106

سمجھتے ہیں کہ جواب دہندہ نمبر 1 کو سی سی ٹی وی ریکارڈنگ کو برقرار رکھنے کی ہدایت دیں، جیسا کہ وہ پہلے کر رہے تھے"۔

بنچ نے یہ حکم اندوپرکاش سنگھ کی طرف سے دائر پی آئی ایل پر دیا۔ عدالت نے یہ ہدایت اس وقت دی جب الیکشن کمیشن کے وکیل نے پی آئی ایل کا جواب دینے کے لیے وقت طلب کیا اور کمیشن کو حلف نامہ داخل کرنے کے لیے مزید تین ہفتے کا وقت دیا۔ مسٹر سنگھ نے اگست 2024 میں الیکشن کمیشن کی خط و کتابت کی درستگی کو چیلنج کیا ہے، جس میں پورے ہندوستان میں ہر حلقے کے پولنگ اسٹیشنوں پر ووٹروں کی تعداد میں اضافہ کیا گیا تھا۔ 15 جنوری کو سپریم کورٹ نے کانگریس جنرل سکریٹری جے رام رمیش کی عرضی پر مرکز اور الیکشن کمیشن سے جواب طلب کیا تھا۔ مسٹر رمیش نے حال ہی میں 1961 کے انتخابی قواعد میں ترمیم کے خلاف درخواست دائر کی تھی، جس میں سی سی ٹی وی تک عوام کی رسائی کی اجازت نہ دینا بھی شامل ہے۔

ایڈووکیٹ سنگھ نے کہا کہ پولنگ بوتھ پر ووٹروں کی تعداد بڑھانے کا فیصلہ من مانی ہے اور یہی اعداد و شمار پر مبنی نہیں ہے۔ عدالت نے 24 اکتوبر کو الیکشن کمیشن کو کوئی نوٹس جاری کرنے سے انکار کر دیا لیکن درخواست گزار کو الیکشن کمیشن کے اسٹینڈنگ کونسل کو ایک کاپی پیش کرنے کی اجازت دی تاکہ اس معاملے پر اس کا موقف معلوم ہو سکے۔ درخواست گزار نے دلیل دی تھی کہ الیکشن کمیشن کے فیصلے سے مہاراشٹر، بہار اور دہلی میں ہونے والے اسمبلی انتخابات کے دوران ووٹروں پر اثر پڑے گا۔ مسٹر سنگھ نے کہا کہ انتخابات عام طور پر 11 گھنٹے تک ہوتے ہیں اور ووٹ ڈالنے میں تقریباً 60 سے 90 سیکنڈ لگتے ہیں۔ اس لیے ایک ای وی ایم والے پولنگ بوتھ پر ایک دن میں 660 سے 490 لوگ اپنا ووٹ ڈال سکتے ہیں۔

107

کی اجتماعی کامیابیوں کا بھی خوبصورتی سے خلاصہ کیا اور ہماری مستقبل کی امنگوں کا خاکہ کیا۔ اس خطاب میں اقتصادی اصلاحات، بنیادی ڈھانچے کی ترقی، صحت کی دیکھ بھال میں پیشرفت، تعلیم، قابل تجدید توانائی، دیہی ترقی، کاروبار، خلا اور بہت کچھ شامل تھا"۔

108

لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ جموں و کشمیر میں 2022 میں ہر ضلع میں جدید سہولیات سے آراستہ 10 بستروں پر مشتمل پالی ایٹو اور بزرگوں کی دیکھ بھال کے وارڈ قائم کیے گئے تھے، جس سے شہری اور دیہی علاقوں کے درمیان صحت کی سہولیات میں تفریق کم کرنے کی کوشش کی گئی۔ انہوں نے نجی شعبے پر زور دیا کہ وہ حکومت کے ساتھ مل کر پسماندہ اور دور دراز علاقوں میں پالی ایٹو کیئر مراکز قائم کرے، تاکہ مریضوں کو ان کے گھروں کے قریب ہی معیاری طبی اور نفسیاتی مدد فراہم کی جا سکے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ صحت کے شعبے میں خدمات انجام دینے والے ماہرین اور طبی عملہ درد کے انتظام، علاج، اور پالی ایٹو کیئر کی بہتر فراہمی کے لیے تربیت یافتہ ہونا چاہیے۔ انہوں نے تمام اضلاع میں عوامی آگاہی کے لیے یکساں معیاری عملی طریقہ کار (SoPs) تیار کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ پالی ایٹو کیئر کا نظام مسلسل ترقی پذیر ہے اور اس کے موثر نفاذ کے لیے ہمیں جامع حکمت عملی، معیاری طریقہ کار، اور جدید سہولیات کو اپنانا ہوگا۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ 2050 تک بھارت کی 8.20 فیصد آبادی 60 سال سے زائد عمر کے افراد پر مشتمل ہوگی، جس کے پیش نظر بزرگ شہریوں کی صحت و بہبود کے لیے ایک مربوط نظام تشکیل دینا ناگزیر ہے۔ انہوں نے تجویز دی کہ بزرگوں کے لیے ایک جامع طبی پیکیج متعارف کرایا جائے، جس میں باقاعدہ صحت معائنہ، نفسیاتی مدد، اور پالی ایٹو کیئر شامل ہو تاکہ انہیں معیاری اور باوقار زندگی فراہم کی جا سکے۔ کانفرنس کے دوران لیفٹیننٹ گورنر نے AIIMS جموں میں ریڈیو تھراپی آنکولوجی اور آپریشن تھیٹر کمپلیکس کا بھی افتتاح کیا، جس سے خطے میں کینسر کے مریضوں کے علاج کی سہولیات میں نمایاں بہتری آئے گی۔

جدید ترین ریڈیو تھراپی آنکولوجی یونٹ، جو کینسر کے مریضوں کے لیے کم فاصلے پر موثر علاج فراہم کرے گا۔ آپریشن تھیٹر کمپلیکس، جس میں 8 جدید آپریشن تھیٹر شامل ہیں، جن میں لائیو سرجیکل براڈ کاسٹنگ، ہائی ڈیفینیشن آڈیو-ویژول سسٹمز، اور روٹین ایم آر آئی اور سی ٹی اسکین ٹیکنالوجی جیسی سہولیات فراہم کی گئی ہیں۔ ICMR کے نیشنل کینسر ڈیٹا پروجیکٹ کے تحت ایک ہسپتال پر مبنی کینسر رجسٹری کا آغاز، جو ملک میں کینسر کے موثر علاج کی حکمت عملی بنانے میں معاون ثابت ہوگی۔ لیفٹیننٹ گورنر نے AIIMS جموں کے درد سے پاک علاج کے وژن کو سراہتے ہوئے AIIMS پین پالیسی کا باضابطہ اجرا کیا۔ انہوں نے انڈین ایسوسی ایشن آف پالی ایٹو کیئر کے کردار کو بھی سراہا، جس نے مریضوں کے معیار زندگی کو بہتر بنانے اور خصوصی علاج کی سہولت فراہم کرنے میں نمایاں خدمات انجام دی ہیں۔

لیفٹیننٹ گورنر نے اپنے خطاب میں پالی ایٹو کیئر کے فروغ، طبی سہولیات کی توسیع، اور صحت کے شعبے میں جدید اصلاحات کے لیے حکومت کے عزم کا اعادہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ پالی ایٹو کیئر اور جدید طبی سہولیات کے انضمام سے مریضوں کو نہ صرف جسمانی بلکہ جذباتی و نفسیاتی سہارا بھی فراہم کیا جا سکتا ہے۔ اس موقع پر AIIMS جموں کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر ڈی ای او ڈاکٹر شکتی کمار گپتا، انڈین ایسوسی ایشن آف پالی ایٹو کیئر کی صدر پروفیسر سشما بھٹناگر، IAPC جموں و کشمیر چیپٹر کے صدر ڈاکٹر روہت لہوری، آرگنائزنگ سیکریٹری ڈاکٹر سنانا گپتا سمیت متعدد طبی ماہرین، حکومتی عہدیداران اور پالی ایٹو کیئر کے ماہرین شریک تھے۔ یہ کانفرنس نہ صرف طبی ماہرین کو جدید علاج اور طبی دیکھ بھال کے نئے طریقے فراہم کرے گی بلکہ مریضوں اور ان کے اہل خانہ کے لیے بہتر طبی سہولیات تک رسائی کو بھی یقینی بنائے گی۔

109

ڈالر پر انحصار کو کم کرنا ہے۔ روس اور چین پہلے ہی یوان اور دیگر مقامی کرنسیوں میں تجارت کر رہے ہیں اور اب یہ گروپ ایک مشترکہ کرنسی کے ذریعے امریکی ڈالر کی برتری کو کم کرنے میں مصروف ہے۔ ماہرین کا اس حوالے سے کہنا ہے کہ اگر برکس ممالک اپنی کرنسی لانچ کرتے ہیں تو یہ امریکی ڈالر کے غلبہ کو کمزور کر سکتا ہے اور امریکہ کی اقتصادی طاقت کے لئے نقصان دہ ہو سکتا ہے۔ امریکہ کی عالمی معاشی برتری کی ایک بڑی وجہ اس کے ڈالر کی اہمیت ہے، جو اگر کم ہوئی تو امریکی معیشت کو ناقابل تلافی نقصان پہنچنے اندیشہ ہے۔ واضح رہے کہ چین اور روس پہلے ہی امریکی ڈالر سے دور ہونے کی حکمت عملی پر کام کر رہے ہیں اور ہندوستان اور برازیل بھی مقامی کرنسیوں کے استعمال کو فروغ دینے کی کوششوں میں مصروف ہیں۔

110

دورے کی مخصوص تاریخوں کا اعلان وقت پر کیا جائے گا"۔

111

جا رہا ہے، آرائشی اسٹریٹ لائٹس لگائی جا رہی ہیں، اور ڈرینج سسٹم کو اپ گریڈ کیا جا رہا ہے، جو درشنی ڈیوڑی سے چرن پادکا تک 5.2 کلومیٹر کے فاصلے کو کور کرے گا۔ اس خطے میں مزید سہولیات کے تحت حال ہی میں افتتاح شدہ شبھرا بھون میں یاتریوں کی رہائش کے لیے خصوصی انتظامات کیے جا رہے ہیں، جبکہ ادھکواری میں ایک کوڈ ہولڈنگ ایریا بھی قائم کیا جا رہا ہے، جہاں وہ یاتری انتظار کر سکیں گے جو گربھ جون گپھا میں درشن کے خواہشمند ہوں۔ اس سے قبل یوم جمہوریہ کے موقع پر شرائن بورڈ نے مقامی باشندوں کے لیے آدھار کارڈ کی بنیاد پر 'پریارٹی درشن' کا اعلان کیا تھا، تاکہ ماتا وشنو دیوی مندر سے ان کے گہرے روحانی تعلق کو تسلیم کیا جا سکے۔ سی ای او انشل گرگ نے اس موقع پر زور دیا کہ شرائن بورڈ یاتریوں کے تجربے کو مزید آسان، جامع اور جدید سہولیات سے ہم آہنگ بنانے کے لیے مسلسل کام کر رہا ہے، تاکہ مقدس یاترا مزید خوشگوار اور آرام دہ بن سکے۔

112

تھا، جو ملک کی یکجہتی اور تنوع کی خوبصورتی کی علامت تھا۔ دو کیڈٹس نے اپنے سفر کی داستان سنائی، جس میں انہوں نے سخت تربیت، ٹیم ورک اور ذاتی ترقی کے تجربات کو شیئر کیا۔ ان کی جدوجہد اور حوصلے نے سامعین کو متاثر کیا، اور نیشنل کیڈٹ کور (NCC) کی نوجوانوں کی تربیت میں اہمیت کو مزید اجاگر کیا۔ لیفٹیننٹ گورنر نے مختلف شعبوں میں نمایاں کارکردگی دکھانے والے کیڈٹس کو سرٹیفکیٹ آف ایکسیلنس سے نوازا۔ جے یو او عابدہ آفرین کو رکشا منتری کمنڈیشن کارڈ سے نوازا گیا، اور انہیں اس سال ماؤنٹ ایورسٹ سر کرنے کے لیے منتخب کیا گیا۔ ایس یو او ایکتا کماری کو آل انڈیا این سی سی گرلز کنٹیجنٹ کی کمانڈ سنبھالنے کا اعزاز حاصل ہوا، جہاں انہوں نے ریپبلک ڈے پریڈ 2025 میں کنٹیجنٹ کی قیادت کی اور انہیں صدر ہند اور ڈی جی این سی سی کمنڈیشن کارڈ سے نوازا گیا۔

کیڈٹ لالہ کرتا (اے پی ایس، ادھم پور)، اے این او لیفٹیننٹ ہیتیکا کندن (این آئی ٹی، سرینگر) اور سیکنڈ آفیسر عاشق حسین (جی ایچ ایس، چھیل) کو ان کے نمایاں کردار پر ڈی جی این سی سی کمنڈیشن کارڈ دیا گیا۔ مزید برآں، ایک آفیسر، ایک جے سی او اور دو کیڈٹس کو ڈی جی این سی سی میڈیلین سے نوازا گیا۔

لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے کیڈٹس کے نظم و ضبط، استقامت اور شاندار کارکردگی کو سراہتے ہوئے این سی سی کے کردار کو ایک محب وطن اور ذمہ دار شہری تیار کرنے میں اہم قرار دیا۔ انہوں نے ایس یو او ایکتا کماری کی قیادت کو جموں و کشمیر کے لیے اعزاز قرار دیا۔ لیفٹیننٹ گورنر نے این سی سی کیڈٹس کو پانچ قراردادوں پر غور، توجہ اور عمل کرنے کی ترغیب دی، جو ان کی قیادت اور قومی تعمیر کے سفر میں رہنما اصول ثابت ہوں گی: ترقی کی قرارداد۔ جموں، کشمیر اور لداخ میں تیز اور پائیدار ترقی کیسے ممکن بنائی جائے؟ بہتر معاشرے کی قرارداد: ہم شہریوں کو بہتر معیار زندگی فراہم کرنے کے لیے کیا اقدامات کر سکتے ہیں؟ ذمہ داری کی قرارداد: ہم این سی سی کے نظریات کو کیسے فروغ دے کر ایک جوابدہ سماجی ڈھانچہ تشکیل دے سکتے ہیں؟ ترقی پسندی کی قرارداد: این سی سی کی اقدار کے ذریعے ایک جامع اور ترقی پسند معاشرے کی تشکیل کیسے ممکن ہے؟ اور شراکت کی قرارداد: ہم این سی سی کے ذریعے قومی ترقی میں تمام طبقات کی شرکت کیسے یقینی بنا سکتے ہیں؟۔

تقریب کے اختتام پر میجر جنرل اے بیولی، وی ایس ایم، ایڈیشنل ڈائریکٹر جنرل، جموں و کشمیر و لداخ ڈائریکٹوریٹ نے لیفٹیننٹ گورنر کو این سی سی کی مسلسل حمایت پر شکریہ کے طور پر ایک یادگاری نشان پیش کیا۔ یہ تقریب کیڈٹس کی شاندار کامیابیوں کو منانے اور این سی سی کے ذریعے قومی قیادت کے فروغ کی اہمیت کو اجاگر کرنے کے ساتھ اختتام پذیر ہوئی۔